59864 ـ سودی قرض لینے والے کے لیے تعارفی پیپر تحریر کرنا

سوال

ایک سرکاری ملازم قسم مالیات میں کام کرتا ہے، اور اس کے کام میں ملازمین کی تنخواہ وغیرہ کے معاملات نپٹانا شامل ہے، اس میں ملازم کے طلب کرنے پر تنخواہ کا تفصیلی چارٹ تحریر کرنا بھی شامل ہے، لیکن بعض ملازمین اسے بنك سے قرض کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، تو کیا جو ملازم یہ دستاویز تحریر کر کے دیتا ہے اسے بھی گناہ ہوگا، یہ علم میں رہے کہ یہ اس کے کام کے طریقہ میں شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ملازمین میں سے جو بھی تنخواہ کی تفصیل کا چارٹ طلب کرے اسے تحریر کر کے دینے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ دستاویز اور چارٹ بنك کی طرف لکھا جا رہا ہو تا کہ قرض حاصل کیا جا سکے تو اس صورت میں یہ چارٹ اور دستاویز تحریر کرنی جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں اللہ تعالی کی نافرمان اور معصیت پر معاونت ہوتی ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

یونیورسٹی میں ایك شخص ٹائپ رائٹر کی پوسٹ پر ملازم ہے جو یونیورسٹی کے ملازمین کو بنك سے سودی قرض حاصل کرنے کے لیے تعارفی دستاویز لکھ کر دیتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

" اگر فوٹو کاپی کرنے والے یا ٹائپ کر کے دینے والے کو علم ہو کہ اس کی لکھی ہوئی دستاویز سے سودی معاملات میں معاونت کی جائیگی تو ایسی دستاویز کی فوٹو کاپی کرنا، اور تعارفی ورقہ دینا جائز نہیں؛ کیونکہ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث کا عموم دلالت کرتا ہے.

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے، اور سود کھلانے اور سود لکھنے، اور سود پر گواہی دینے والے دونوں اشخاص پر لعنت فرمائی، اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں "

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے.

اور اللہ سبحانہ وتعالی كے درج ذيل فرمان كے عموم كى وجہ سے:

اور تم نيكى و بھلائى اور خير كے كاموں ميں ايك دوسرے كا تعاون كرتے رہا كرو، اور برائى اور گناہ و ظلم و زيادتى ميں ايك دوسرے كا تعاون نہ كرو، يقينا اللہ تعالى بہت سخت سزا دينے والا ہے المآئدۃ (2).

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (15 / 58).

واللہ اعلم .